میں موثر طور پر علم کیسے حاصل کروں.....؟

سالانہ انتخابات خواہ کتنی دوری پر کیوں نہ ہوں احساس یہ ہوتا رہتا ہے کہ یہ سر پر آن پہنچے ہیں کیونکہ ہر عمر اور ہر کلاس کے بچے کو یہی فکر دامن گیر رہتی ہے کہ امتحانات میں کسی طور بھی کامیابی حاصل کرنا ہے اور تعلیمی اعتبار سے کسی بھی سطح کے امتحان میں کامیابی آسان نہیں ہوتی۔ رات بھر کی محنت صبح اکارت چلی جاتی ہے جب ذہن سلیٹ کی طرح صاف پڑا ہوتا ہے۔ اب اس کیلئے کیا طریقہ کار استعمال کیا جائے، یہ اہم ترین سوال ہے۔ اس حوالے سے چند مشورے یہاں پیش کئے جا رہے ہیں جن پر عمل کر کے بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

مطالعے کی ابتداء دراصل کلاس روم سے ہوتی ہے جہاں ہر بات کو توجہ سے سننا، بغور دیکھنا اور اہم نکات کو درج کرتے رہنا اہمیت کی حامل باتیں ہوتی ہیں توجہ سے سننے اور بغور دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ.....

- جب استاد کسی امر کی وضاحت کریں تو معلومات کو تنقیدی طریقے سے جانچنا۔
- اہم نکات کو اپنے پاس اس طرح نوٹ کرنا کہ وہ بعد میں لیکچر یاد دلانے میں مدد کریں۔
- لیکچر کے دوران اپنی مکمل توجہ استاد کی جانب رکھنا اور ہر سرگرمی بشمول لکھنے سے پرہیز کرنا۔
- کلاس روم میں کیے گئے کام کو روزانہ کی بنیاد پر گھر جا کر دہرانا۔
- ریاضی کے عمل کو سمجھنے کے بعد خود حل کرنا مناسب ہے نہ کہ کلاس میں بورڈ سے نقل کی جائے۔
- جہاں سمجھنے میں مشکلات درپیش ہوں انہیں خاص طور پر نوٹ کرنا اور کلاس کے بعد ٹیچر کے پاس جانا۔

عملی اصطلاحات میں مطالعہ اکثر کسی کتاب کے پڑھے جانے تک محدود ہوتا ہے لیکن یاد رہے کہ سرگرمی کے ساتھ یعنی روزانہ کی بنیاد پر سمجھ کر مطالعے کی اپنی ایک علیحدہ اہمیت ہوتی ہے لہٰذا پڑھنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ کرتے رہیں جو امتحانات کے دوران خاصا سودمند ثابت ہوتا ہے۔ ٹیسٹ کی تیاری کے دوران درج ذیل امور کا خاص خیال رکھئے۔

- ٹیسٹ کا مکمل کام یاد کریں اپنے طور پر اہم سوالات نکال کر یاد کرنے سے گریز کریں
- یاد کئے گئے کام کو امتحان میں حاصل وقت کے لحاظ سے ضرور لکھئے۔ MATH کے امتحان میں زیادہ سے زیادہ Practice موثر ہوگی۔
- لکھے گئے کام کی غلطیاں اصل نوٹس کے مطابق درست کریں۔
- ایک سوال کو کئی ممکنہ طریقوں سے پوچھا جا سکتا ہے اس عمل کیلئے خود کو تیار کریں۔
- اپنے امتحانی پرچے میں معلومات کو اس طور پر تحریر کریں کہ وہ جانچنے والے کیلئے واضح ہوں۔

جہاں تک مطالعہ کرنے کا تعلق ہے تو اس حوالے سے سب کا انداز جداگانہ ہوتا ہے تاہم اس عمل کے لئے وقت، جگہ یا مقام کا تعین ہونا بھی از حد ضروری ہے۔ گہرائی کے ساتھ مطالعے کیلئے آپ کو ایک پرسکون مقام کی ضرورت ہوتی ہے جہاں بیٹھ کر آپ اطمینان کے ساتھ پڑھائی میں دل لگا سکیں۔ اس کیلئے ایسی جگہ سب سے بہتر ہے جو صرف مطالعے کیلئے مخصوص ہو جیسے کہ آپ کے کمرے میں پڑی ہوئی کوئی مخصوص میز، ڈیسک یا لائبریری کا وہ حصہ جہاں پر کوئی آپ کی یکسوئی میں مخل نہ ہو۔ وہاں مناسب روشنی، آرام دہ کرسی اور تمام ضروری اشیاء مثلاً قلم، پینسل، نوٹ بک اور حوالہ جاتی کتاب موجود ہونا چاہئے۔ مطالعے کی جگہ ہمیشہ ہی بھیڑ بھاڑ سے پاک ہو اور ایسی کوئی جگہ میسر ہو تو مطالعے کے اوقات کو مختصر دورانیوں میں تقسیم کر لیں تاکہ یکسانیت اور اس کے نتیجے میں بوریت کا عنصر پیدا نہ ہو۔ کبھی ایسی جگہ پر مطالعہ نہ کریں جہاں ٹی وی یا ٹیپ ریکارڈ چل رہا ہو اور توجہ بٹ جانے کا احتمال ہو۔ مطالعہ کب کیا جائے یہ ذاتی پسند پر منحصر ہے لیکن چونکہ عام طور پر طلباء دن کے اوقات میں زیادہ مصروف ہوتے ہیں اس لئے مطالعہ شام کی سرگرمی ہوتی ہے البتہ اس کے بھی کچھ طریقے ہیں۔

- اگر آپ پر تھکاوٹ کا غلبہ ہے اور خیالات منتشر ہیں تو ایسے میں مطالعے سے گریز کریں یہ محض وقت کا ضیاع ہوگا۔
- ابتداء کرنے سے قبل ایک وقفہ دیں اور ذہن کو آرام کا موقع فراہم کریں۔
- اگر کسی وقت توجہ بٹنے لگے تو پانچ منٹ کیلئے رک جائیں۔
- منظر کی تبدیلی کے لئے فوری طور پر کمرہ چھوڑ دیں۔
- اگر مطالعہ کی ابتداء کرنے میں دقت محسوس کریں تو خود کو اس صورتحال سے نکالنے کیلئے دس منٹ کا وقفہ دیں جس کے بعد آپ آسانی سے مطالعہ شروع کر سکیں گے۔

معلومات حاصل کرنے کیلئے ہر ممکنہ ذریعہ استعمال کریں۔ اس لحاظ سے آپ کے مضمون سے متعلق ویب سائٹس بھی کارآمد ثابت ہو سکتی ہیں اور وہ یقینی طور پر ٹیکسٹ بک کے مسلسل مطالعے سے ایک تفریحی وقفہ بھی فراہم کرتی ہیں اور معلومات میں بھی بیش بہا اضافہ ہوتا ہے۔ ایسا کرنے سے قبل اس امر کو یقینی بنائیں کہ متعلقہ ویب سائٹس پر موجود مواد، امتحان لینے والے بورڈ سے منظور شدہ ہے اور اس کے مندرجات مطلوبہ ضرورت پوری کر رہے ہیں یا نہیں ورنہ دوسری صورت میں آپ غلط معلومات کا مطالعہ کر رہے ہوں گے۔ آپ کے اور دوستوں کے مابین تعلیمی اعتبار سے ایک مقابلے کا ہونا از حد ضروری ہے کیونکہ اس طرح دوستوں کے ساتھ مطالعے کو تنوع ملے گا۔

یاد رکھیں کہ مطالعے کے طریقوں میں ''صحیح طریقہ'' جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ زیادہ تر طلباء امتحانات سے قبل براہ راست طریقے اختیار کرتے ہوئے نوٹس تیار کرتے ہیں، انہیں یاد کر کے ذہن میں بٹھاتے ہیں، انہیں دہراتے ہیں اور بہتر انداز سے پرچہ حل کرنے کی سعی کرتے ہیں لیکن امتحانی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ ایک خاص پلان کے مطابق عمل کریں تو بہت جلد ہی آپ کے نتائج میں بہتری آ سکتی ہے۔ اس مرتبہ سالانہ امتحان کیلئے ان تجاویز اور مشوروں کو بھی ایک مرتبہ پڑھ لیں، ممکن ہے کہ کوئی کام کی بات آپ کیلئے سودمند ثابت ہو جائے!

A MESSAGE IN STUDENT'S INTREST